

اسلامیات

Mock Test

Instructions

Name: Aluina Haider

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have Introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

اسلام کے منفرد پہلو:

1. توحید (واحدانیت):

اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ اللہ کی واحدانیت ہے، جو انسان کو ہر طرح کی غلامی سے آزاد کرتا ہے۔

2. جامع ضابطہ حیات:

اسلام صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے تمام شعبوں جیسے معیشت، معاشرت، سیاست

قانون اور اخلاقیات کو مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

3 عدل و مساوات:

اسلام تمام انسانوں کو رنگ، نسل، زبان اور قومیت سے بالا کر کے برابر قرار دیتا ہے۔

جیسا کہ سورہ حجرات (القرآن) میں آیت 13 میں اللہ نے فرمایا:

ترجمہ: "اے لوگو! میں نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے قوم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کو جاننے والا، بخیر ہے۔"

4 اخلاقی تربیت پر زور:

اسلام حسن اخلاق کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے اور اعلیٰ اخلاق کو کامیاب معاشرے کی بنیاد سمجھتا ہے۔

5 حقوق العباد و حقوق اللہ کا توازن:

اسلام میں اللہ کے حقوق (نماز، روزہ) اور انسان کے حقوق (والدین، یتیم، غریب) دونوں کو برابر اہمیت حاصل ہے۔

6 اصول شوری:

اسلام کا سیاسی نظام مشورے پر مبنی ہے، جو جمہوریت کا اسلامی نمونہ فراہم کرتا ہے۔ جس کے سنورہ شوریہ میں اللہ فرماتے ہیں۔

”اور وہ لوگ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں،
نہاد قائم کرتے ہیں، اور ان کے تمام معاملات
بایک ہی مسئلہ دئے سے طے پاتے ہیں اور کہیم تہ
جو کچھ انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے

ہیں“

7 علم و فکر کی حوصلہ افزائی؛

اسلام علم کے حصول کو ہر مسلمان مرد و عورت
پر فرض قرار دیتا ہے۔

حدیث: ”علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض
ہے۔“

اسلام میں دین کی انسانی زندگی میں
اہمیت؛

1 روحانی سکون؛

اسلام انسان کو اللہ سے تعلق جوڑ کر باطنی سکون
فرام کرنا ہے۔

2 کردار سازی؛

اسلام فرد کو سچائی، دیانت، صبر، عفو، عجز اور
شکر جیسے اوصاف سے مزین کرتا ہے۔

3 مفہد حیات کی وضاحت؛

اسلام انسان کو واضح مفہد دیتا ہے۔

”اللہ کی عبادت اور اس کی زمین پر نظام

عدل قائم کرنا

سورۃ الزاریات، آیت 55 میں اللہ فرماتے ہیں
”وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون“
”اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف
اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔“

4 معاشرتی نظم و عدل:

اسلام باہمی حقوق و فرائض کی بنیاد پر ایک
مثالی معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

5 قلمی ریاست کا قیام:

اسلام ایک ایسی ریاست کا تصور دیتا ہے جہاں
ہر فرد کو بنیادی ضروریات پوری ہوں (خوراک،
لباس، تعلیم، انصاف)

4 زندگی کے ہر مرحلے میں رہنمائی:

بچپن سے بڑھاپے تک تعلیم سے شادی و عبادت تک
جنگ تک اسلام ہر مرحلے کے لئے رہنمائی فراہم
کرتا ہے۔

نتیجہ:

اسلام ایک آفاقی اور ہمہ جہت دین
ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے
تمام پہلوؤں کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

سوال 3: اسلام عقائد کے اہم نکات اور ان کے فرد اور معاشرے پر اثرات کی وضاحت کریں۔

تعارف:

اسلامی عقائد دراصل وہ بنیادی ايمان و نظريات ہیں جن پر ایک مسلمان کی فکری و روحانی اخلاقی اور ملی زندگی استوار ہوتی ہے۔ یہ عقائد نہ صرف فرد کی اصلاح کرتے ہیں بلکہ ایک عادل و سیرامین اور مضبوط معاشرہ تشکیل دینے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اسلامی عقائد کے اہم نکات:

1 توحید (اللہ کی وحدانیت)

اللہ ایک ہے اور وہی خالق و مالک و رازق

”قل هو اللہ احد، اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفو احد“
(سورہ اخلاص)

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اس نے کوئی پیدا کیا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

2 رسالت (نبیوں پر ایمان)

اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لئے اشیاء کرام مبعوث فرمائے، آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

3 آخرت پر ایمان:

مرنے کے بعد زندگی، جزا و سزا کا دن اور جنت و جہنم کا یقین۔

4 ملائکہ پر ایمان:

اللہ نے فرشتہ نور سے پیدا کئے جو اللہ کے حکم کے پابند ہیں۔

5 آسمانی کتابوں پر ایمان:

تورات، انجیل، انجیل اور قرآن مجید اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتابیں ہیں، قرآن آخری اور مکمل کتاب ہے۔

6 تقدیر پر ایمان:

ہر چیز اللہ کے علم میں ہے اور نفع و نقصان اس کی مشیت سے ہوتا ہے۔

اسلامی عقائد کے فرد پر اثرات:

1 روحانی سکون:

اللہ پر یقین انسان کو خوف،

غم اور مایوسی سے نجات دیتا ہے۔

2 اخلاقی تربیت:

توحید اور آخرت کا ایمان انسان کو سچائی،
دیانت، عفو و درگزر جیسی صفات اپنانے کی
ترغیب دیتا ہے۔

3 ذمہ داری کا احساس:

آخرت، حساب، کتاب پر یقین فرد کو اپنی
حرکات و سکنات پر محتاط بناتا ہے۔

4 عبادت و بندگی:

ایمان فرد کو عبادات کی طرف راضیت کرتا ہے
جو اس کی روح کی پاکیزگی کا سبب بنتی ہے۔

اسلامی عقائد کے معاشرے پر اثرات:

1 اخوت و مساوات کا قیام:

تمام انسانوں کو برابر ماننا اور یکساں فہم سے
تعلیمات کو ختم کرنا۔

2 عدل و انصاف کا نظام:

اللہ کی ذات پر یقین اور جبر و سزا کا تصور عدل
کو فروغ دیتا ہے۔

3 امن و امان:

ایماندار افراد پر مشتمل معاشرہ (وسوں) کے
حقوق کا احترام کرنا، جو ہر امن سوسائٹی
کی بنیاد ہے۔

۴۔ فلاحی ریاست کا قیام:

اسلام انسان کو انفاقی، زکوٰۃ صدقہ اور یتیموں و مسکینوں کی مورد پر آمالہ کرنا ہے، جس سے معاشرتی فلاح ملے، جوئی ہے۔

۵۔ سماجی نظم و ضبط:

عقائد انسان کو حدود و قیود کا پابند بناتے ہیں جس سے انتشار اور فتنہ ختم ہوتا ہے۔

نتیجہ

اسلامی عقائد محض نظریاتی بنیادیں نہیں بلکہ مکمل عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں یہ فرد کی باطنی اصلاح سے لے کر اس کی معاشرتی معاشرے کی تشکیل تک کا سفر طے کروا رہے ہیں۔